خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی

☆ صدر ادارہ و امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کی کئی کتابیں حال میں منظر عام پر آئی ہیں۔ سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی کے گزشتہ دو شماروں میں مولانا کا ایک مضمون 'تزکیہ- قرآن کی ایک اصطلاح' کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ اس میں خاص طور پر آیات قرآنی کی روشنی میں تزکیہ کا جامع تصور پیش کیا گیا ہے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اب مرکزی مکتبۂ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے اسے 'قرآن کا تصور تزکیہ' کے عنوان سے کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ صفحات: ۳۲ قیمت: -/۱۲ روپے۔

سیرت نبوی پر مولانا کا ایک کتابچہ 'آخری رسول حضرت محمد ﷺ سیرت اور پیغام' کے عنوان سے دو سال قبل شائع ہوا تھا اور بڑی تعداد میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایم ایم آئی پبلشرز سے اب اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ صفحات: ۱۶۔ اس کا ہندی ترجمہ بھی 'حضرت محمد- جیون اور سندیش' کے نام سے دست یاب ہے۔

'اسلام اور وحدت بنی آدم' مولانا کی مقبول کتابوں میں سے ہے۔ مختلف زبانوں میں اس کے تراجم بھی منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس کے انگریزی ترجمے کے دو ایڈیشن ISLAM AND THE UNITY OF MANKIND کے نام سے ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ سے شائع ہوئے تھے۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نے زیادہ اہتمام سے شائع کیا ہے۔ ترجمہ ڈاکٹر محمد رفعت کے قلم سے ہے۔ صفحات: ۳۲، قیمت: -/۲۰ روپے۔

تربیتی امور میں جماعت اسلامی ہند کے کارکنان کی رہ نمائی کے لیے مولانا عمری نے چند سال قبل ایک کتابچہ تیار کیا تھا۔ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نے اسے کتابچہ کی صورت میں بھی شائع کر دیا تھا۔ مولانا کی نظر ثانی کے بعد اب مرکز جماعت اسلامی ہند کے

شعبۂ تربیت کی جانب سے بھی اس کی اشاعت ہوگئی ہے۔

گزشتہ سال امیر جماعت اسلامی ہند منتخب ہونے کے بعد مولانا عمری کے انٹرویوز بعض اخبارات میں شائع ہوئے تھے۔ ان میں انھوں نے موجودہ عالمی اور ملکی حالات میں جماعت اسلامی کی پالیسیوں اور ترجیحات پر روشنی ڈالی تھی۔ ان انٹرویوز کا مجموعہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے 'موجودہ حالات میں جماعت اسلامی ہند کا لائحۂ عمل' کے عنوان سے مرتب کیا تھا، جو کئی ماہ قبل مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز سے شائع ہو چکا ہے۔ اب مکتبہ سے اس کا ہندی ترجمہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ صفحات: ۳۲، قیمت -/ ۸ روپے۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد، پاکستان کا ایک مشہور علمی و تحقیقی ادارہ ہے۔ عصر حاضر کے اہم مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر سے اعلیٰ تحقیقی کتب کی اشاعت، مجالس مذاکرہ کا انعقاد اور مجلّات کا اجراء اس کی اہم سرگرمیاں ہیں۔ مارچ ۲۰۰۵ء میں مولانا عمری نے اپنے سفر پاکستان کے دوران اس کی ایک مجلس میں شرکت کی تھی اور 'مسلمان عورت اور معیشت' کے موضوع پر خطاب کیا تھا اور موضوع سے متعلق حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے تھے۔ اس کا انگریزی ترجمہ انسٹی ٹیوٹ نے اپنے شش ماہی مجلّہ Policy Perspectives جلد: ۵، شمارہ: ۱ (جنوری - جون ۲۰۰۸ء) میں شائع کر دیا ہے۔ مولانا کی یہ تقریر ان کی کتاب 'اسلام کا عائلی نظام' میں شامل ہے۔

☆ مولانا سلطان احمد اصلاحی ادارۂ تحقیق کے سینیر رکن تھے۔ ادارہ سے ان کی وابستگی کا عرصہ تین دہائیوں پر محیط ہے۔ اہم عصری موضوعات پر ان کی تصنیفات علمی و دینی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ ان میں مذہب کا اسلامی تصور، اسلام کا تصور مساوات، مومنانہ زندگی کے اوصاف، آزادئ فکر اور اسلام، اسلام اور آزادئ فکر و عمل، مشترکہ خاندانی نظام اور اسلام، وحدت ادیان کا نظریہ اور اسلام خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ مؤرخہ ۱۰/ جنوری ۲۰۰۸ء سے مولانا ادارہ سے سبک دوش ہوگئے ہیں۔ ان کا قیام علی گڑھ ہی میں ہے۔ ان سے مراسلت آئندہ بھی ادارہ کے پتے پر کی جاسکتی ہے۔ ان کا موبائل نمبر یہ ہے: 9411209420

☆ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کا ترتیب کردہ ایک مجموعۂ مضامین 'تحریک اسلامی کا نظام تربیت' کے عنوان سے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوا ہے۔ اس میں تربیت کے موضوع پر جماعت اسلامی ہند کے ترجمان ماہ نامہ 'زندگی' میں اکابر جماعت: مولانا ابواللیث اصلاحی ندویؒ، مولانا محمد یوسفؒ، مولانا سید احمد عروج قادریؒ، مولانا سید جلال الدین عمری، مولانا طیب عثمانی ندوی، ڈاکٹر حسن رضا، جناب متین طارق باغپتی اور مولانا محمد سلیمان قاسمی کے مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ صفحات: ۱۲۷، قیمت -/۴۰ روپے۔

۲۵-۲۶/ مارچ ۲۰۰۸ء میں ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'علامہ شبلی کا علمی و فکری جہاد'، کے مرکزی عنوان پر ایک سمینار منعقد ہوا۔ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی اور 'دفاع اسلام میں علامہ شبلی کی خدمات' کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔

☆ رکن ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی 'شیعہ سنّی اختلافات - ایک تحقیقی مطالعہ' کے موضوع پر کام کر رہے تھے۔ الحمدللہ انھوں نے اپنا کام مکمل کرلیا ہے اور تقریباً دو سو صفحات کی ایک کتاب تیار ہوگئی ہے۔ آئندہ ان کے لیے 'خصائص اسلام' کا موضوع تجویز کیا گیا ہے۔ اس کے تحت زندگی کے مختلف پہلوؤں میں اسلام کی خصوصیات و امتیازات کو نمایاں کیا جائے گا۔

☆ ادارہ کا دو سالہ تصنیفی تربیت پروگرام الحمدللہ کام یابی کے ساتھ چل رہا ہے اور اس کے اجراء میں بعض اصحاب خیر کا سرگرم تعاون حاصل ہے۔ اس کے تحت ہر سال دو طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے اور انھیں رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے علاوہ دو ہزار روپے اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ ایک بیچ کے اسکالرس نے اپنا پہلا سال مکمل کرلیا ہے اور ان کا دوسرا سال شروع ہوگیا ہے۔ دوسرے بیچ کا بھی داخلہ ہوگیا ہے۔ ادارہ کی مجلس عاملہ نے اپنی میٹنگ منعقدہ ۱۵/ مارچ ۲۰۰۸ء میں طے کیا ہے کہ سینئر بیچ کے اسکالرس کے اعزازیہ میں اضافہ کرکے انھیں ڈھائی ہزار روپے ماہانہ ادا کیے جائیں۔